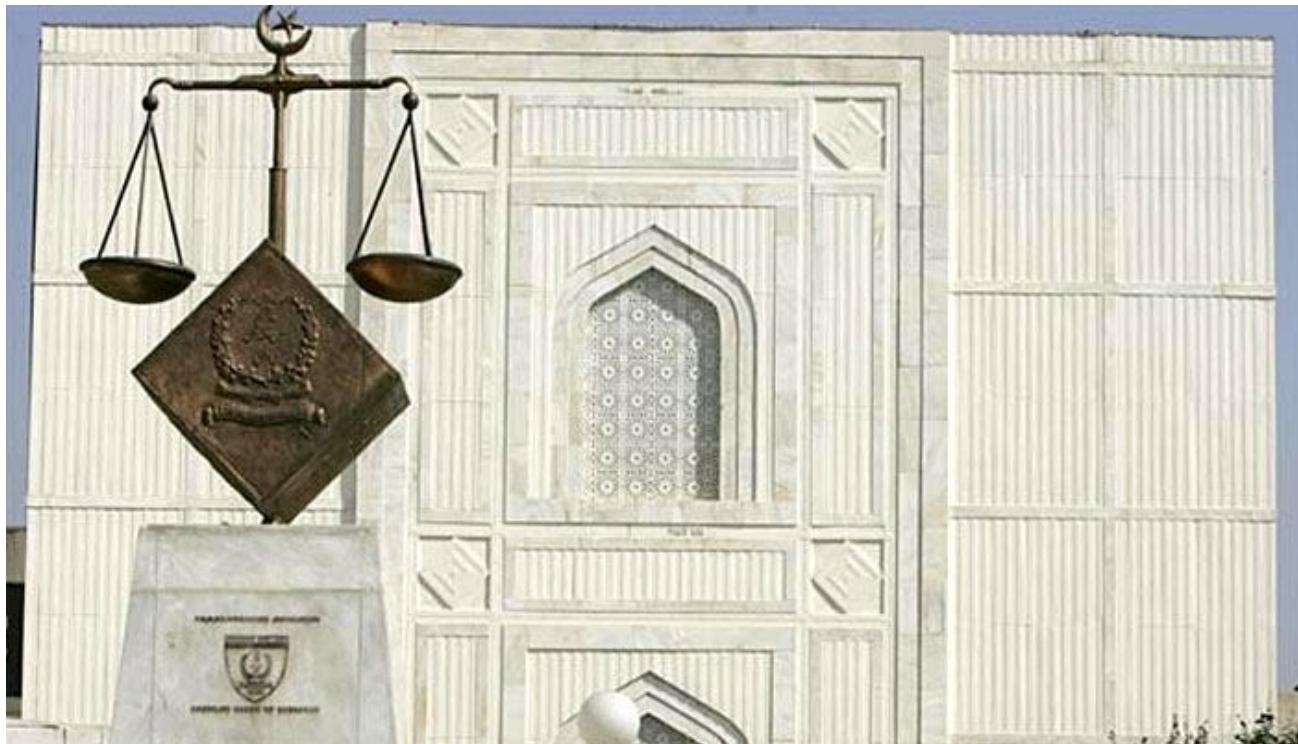


35 ارب کی منی لانڈرنگ اسکینڈل، 3 بینک سربراہان کے نام ای سی ایل پر، زرداری، فریال سمیت 13 طلب، پاناما طرز پر جے آئی ٹی بنائیں، سپریم کورٹ

 jang.com.pk/news/518107

اٹم خبریں
09 جولائی ، 2018



اسلام آباد(نمائندہ جنگ، ایجنسیاں) سپریم کورٹ نے "جعلی بینک اکاؤنٹس کے ذریعے 35 ارب روپے کی منتقلی" سے متعلق از خود نوٹس کیس کی سماعت کے دوران سمٹ بینک، سندھ بینک اور یونائیٹڈ بینک لمبیڈ کے سربراہان اور جعلی اکاؤنٹس سے فائدہ اٹھانے والے دیگر افراد کے نام ایگزٹ کنٹرول لسٹ (ای سی ایل) میں ڈالنے کا حکم جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ لوگ انکوائری مکمل بونے تک بیرون ملک نہیں جاسکتے، عدالت نے جعلی بینک اکاؤنٹس رکھنے والے 7 افراد سمیت اس سے فائدہ اٹھانے والے 13 افراد کو 12 جولائی کو طلب کر لیا، سپریم کورٹ نے یہ حکم بھی دیا کہ اسٹیٹ بینک ایف آئی اے کو متعلقہ ریکارڈ کی حوالگی یقینی بنائے، سمٹ بیک کے اسٹیٹ بینک میں موجود 7 ارب کی ضمانت کی رقم کو منجمد کر دیا جائے، آئی جی سندھ ان تمام لوگوں کی حاضری عدالت میں یقینی بنائے، جعلی بینک اکاؤنٹس اور ان سے بونے والی منی لانڈرنگ کی تحقیقات کیلئے پاناما طرز پر جے آئی ٹی بنائی جائے جس میں مالیاتی مابرین بھی

شامل ہو۔ سپریم کورٹ کی جانب سے سابق صدر آصف علی زرداری، انکی بھن فریال تالپور، طارق سلطان، ارم عقیل، محمد اشرف، محمد اقبال آر ائیں اور دیگر افراد کو طلبی کے نوٹس جاری کی گئے ہیں۔ جبکہ ڈی جی ایف آئی نے عدالت کو بتایا کہ خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر 2010 میں انکوائری شروع کی، 4 اکاؤنٹس کی نشاندہی بونی، بعداز اسات افراد کے 29 اکاؤنٹس کا پتہ چلا، جس سے 35 ارب روپے کی ٹرانزیکشنز بونیں، سب کو نوٹس جاری کیا اور مقدمہ بھی درج کروا دیا۔ تفصیلات کے مطابق چیف جسٹس میاں ثاقب نثار کی سربراہی میں جسٹس اعجاز الحسن اور جسٹس منیب اختر پر مشتمل تین رکنی بنج نے اتوار کو از خود نوٹس کیس کی سماعت کی تو عدالتی نوٹس پر ایف آئی اے کے ڈائیریکٹر جنرل بشیر میمن ریکارڈ سمیت پیش ہوئے۔ چیف جسٹس نے ان سے استفسار کیا کہ آپ کی تفتیش

کے مطابق کتنے ارب روپے کا معاملہ ہے؟ جس پر انہوں نے بتایا کہ ان اکاؤنٹس سے 35 ارب روپے کی رقوم منتقل کی گئی بیں۔ 2010 میں ذرائع سے ملنے والی معلومات کی بنیاد پر انکوائری شروع کی گئی اور ابتدا میں چار اکاؤنٹس کی نشاندہی کی گئی تاہم اب ان اکاؤنٹس کی تعداد 29 بو گئی ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ان اکاؤنٹس میں 16 سمٹ بینک، 8 سلک بینک اور 5 یو بی ایل کے اکاؤنٹس تھے جبکہ یہ اکاؤنٹس 7 افراد کے ناموں پر تھے۔ انہوں نے بتایا کہ میرے احکامات پر سمٹ بینک کا سندھ بینک میں انضمام روکا گیا ہے۔ چیف جسٹس نے ریمارکس دیئے کہ 29 اکاؤنٹ بولڈر کے نام بھی بتائیں جس پر ڈی جی ایف آئی اے نے تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ طارق سلطان کے نام پر 5 اکاؤنٹس، ارم عقیل کے نام 2، محمد اشرف کے نام پر ایک ذاتی اور 4 لا جسٹک ٹریڈر اکاؤنٹ بیں، محمد عمر کے نام پر ایک ذاتی اور 6 اکاؤنٹس حمیرا سپورٹس کے نام پر بیں۔ انہوں نے عدالت کو بتایا کہ محمد عمر بیرون ملک مقیم بیں، عدنان جاوید کے 3 اکاؤنٹس لکی انٹرنسیشنل کے نام پر بیں، قاسم علی کے 3 اکاؤنٹس رائل انٹرنسیشنل کے نام پر بیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ محمد اشرف نے سندھ بائیکورٹ سے رجوع کر کرکھا ہے جس پر چیف جسٹس نے ریمارکس دیئے کہ انکی درخواست یہاں منگوا لیتے بیں۔ فاضل چیف جسٹس نے ریمارکس دیئے کہ 35 ارب روپے کا فرآڈ ہے آپ نے ان لوگوں کو بلا یا بھی نہیں بیں، جس پر ڈی جی ایف آئی اے نے بتایا کہ ہم ان تمام افراد کو طلب کر رہے بیں۔ جسٹس اعجاز الاحسن نے ریمارکس دیئے کہ صرف سمن جاری کرنا کافی نہیں ہے۔ چیف جسٹس نے ریمارکس دیئے کہ انکے پیچھے کون ہے؟ ڈی جی ایف آئی اے نے بتایا کہ ہم نے سب کو نوٹس جاری کئے بیں اور ایک مقدمہ بھی درج کروالیا ہے۔ چیف جسٹس نے استفسار کیا کہ کتنے دن میں یہ انکوائری مکمل کر لیں گے؟ آپ کن لوگوں کے نام ای سی ایل میں ڈالنا چاہتے بیں؟ جن لوگوں سے آپ لڑنا چاہ رہے بیں وہ آپ کے قابو میں نہیں آئیں گے، آپ کو سپریم کورٹ کی مدد درکار بو گی، جس دن واثٹ کالر کرام کو پکڑ لیا تو تمام مسائل حل ہو جائیں گے۔ انہوں نے مزید ریمارکس دیئے کہ سمٹ بینک، سندھ بینک اور یو بی ایل کے سربراہان کو بلا لیتے بیں، اگر وہ ریکارڈ فرائم نہیں کرتے تو ہم دیکھ لیں گے، کیا نیب اور ایف آئی اے کی جوانٹ ٹیم نہیں بن سکتی؟ پاناما طرز پر جے آئی ٹی بنائیں جس میں فناشل مابرین بھی ہوں۔ چیف جسٹس نے کہا کہ ہمیں تعاون نہ کرنے والوں کے نام بتائیں، نوٹس لیں گے، کیا سمٹ بینک کے صدر کیخلاف ایف آئی آر درج ہوئی ہے؟ بینک کا صدر گرفتار بوجائے تو اس سے ریکارڈ آسانی سے مل جائیں گا، ذمہ دار افراد بیماری کا بہانہ بنا کر بیرون ملک چلے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایف آئی اے تفتیش کرے کہ پیسہ کہاں سے آیا ہے؟ اس کا ذریعہ کیا ہے؟ مشکوک ٹرانزیکشن کی تحقیق کریں، 35 ارب روپے کے بینکی فشیریز کون ہیں؟ ڈی جی ایف آئی اے نے بتایا کہ حسین لوائی اور دیگر کو گرفتار کر لیا گیا جن کا تعلق سمٹ بینک سے ہے۔ ناصر عبداللہ کے سمٹ بینک اکاؤنٹ میں 24 لاکھ 90 بزار روپے منتقل ہوئے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 7 کروڑ روپے انصاری شوگر مل کو گئے، اونٹی کو 50 لاکھ، پاک ایتھانول کو ڈیڑھ کروڑ، چمیڑ شوگر 20 کروڑ، اینگرو فارم کو 57 لاکھ روپے گئے، اسکے علاوہ (سابق صدر اصف علی زرداری کے) زرداری گروپ پر ایویٹ لمبیڈ کو ڈیڑھ کروڑ روپے گئے، 35 ارب روپے سمٹ بینک سے نکالے جا چکے ہیں۔ فاضل عدالت نے تمام متعلقہ بینکوں کے سربراہان کو نوٹس جاری کر دیئے، اسکے علاوہ سمٹ بینک، سندھ بینک اور یو بی ایل کے سی ای اوز سربراہان کے نام ای سی ایل میں ڈالنے کا حکم دیتے ہوئے کہا کہ جب تک انکوائری چل رہی ہے یہ بیرون ملک نہیں جاسکے۔ عدالت نے وزارت داخلہ کو حکم دیا کہ اکاؤنٹ بولڈر اور اسکینڈل میں ملوث لوگوں کے نام ای سی ایل میں ڈالے جائیں۔ عدالت نے اسٹیٹ بینک کے سینئر افسران کو بھی نوٹس جاری کئے اور اسٹیٹ بینک کو بدایت کی کہ ایف آئی اے کو متعلقہ ریکارڈ کی حوالگی یقینی بنائی جائے۔ اسکے علاوہ عدالت نے سمٹ بینک کے اسٹیٹ بینک میں موجود 7 ارب کی ضمانت کی رقم کو منجمد کرنے کا حکم بھی دے دیا۔ عدالت نے ریمارکس دیئے کہ سپریم کورٹ تحقیقات نہیں کر سکتی لیکن تحقیقاتی ایجنسی کو تعاون فرایم کر سکتی ہے۔ عدالت نے آئندہ سماعت پر آئی جی سندھ کو گرفتار حسین لوائی سمیت تمام افراد کی حاضری یقینی بنائے کا حکم جاری کرتے ہوئے کیس کی مزید سماعت 12 جولائی تک ملتوی کر دی۔